سوال

(346) صفیں درست کرنے کے لیے امام کے فرائض

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صفیں درست کرنے کے لیے امام کے کیا فرائض ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام کے فرائض میں سے ہے کہ نمازیوں کے صف بندی سیکھنے تک خود صفیں درست کرے۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری صفیں برابر کیا کرتے تھے حتیٰ کہ ایسا معلوم ہوتا کہ آپ ان سے تیر کی لکڑی برابر فرما رہے ہیں اور یہ سلسلہ جاری رہتا وقتیکہ آپ نے سمجھا کہ ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھ چکے ہیں۔ پھر ایک روز آپ نکلے اور تکبیر کہنے والے تھے کہ ایک آدمی کا سینہ صف سے نکلا ہوا دیکھا تو آپ نے فرمایا:

''اے اللہ کے بندو! تم اپنی صفوں کو ضرور سیدھا کر لیا کرو۔ ورنہ اللہ تم میں باہمی مخالفت ڈال دے گا۔'' صحیح مسلم، بَابُ تَسوِيَةِ الصُّفُوفِ، وَإِقَامَتِهَا...الخ، رقم: ۴۳۶

صفوں کی درستی کے لیے امام کو جماعت کی طرف چہرہ کرنا چاہیے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کہ ایک بار نماز کی اقامت ہوگئی تھی، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرہ ہماری طرف کر کے فرمایا:

''تم لوگ اپنی صفوں کو درست کرو اور مل کر کھڑے ہو جاؤ۔ میں تمہیں اپنی پیٹھ پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں'' صحیح البخاری، بَابُ تَسوِيَةِ الصُّفُوفِ عِندَ الإِقَامَةِ وَبَعدَہَا، رقم: ۷۱۸

امام اگر چاہے تو صفوں کی درستی کے لیے کسی کو مقرر بھی کر سکتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کو صفیں برابر کرنے کا حکم دیتے تھے اور جب لوگ لوٹ کر خبر دیتے کہ صفیں برابر ہوگئیں ہیں اس وقت تکبیر کہتے۔ موطأ امام مالک، بَابُ مَا جَاءَ فِي تَسوِيَةِ الصُّفُوفِ، رقم: ۴۴

راوی بیان کرتا ہے کہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، کہ نماز کے لیے تکبیر ہوئی اور میں ان سے اپنے لیے وظیفہ مقرر کرنے کے متعلق بات کرتا رہا، وہ اپنے جوتوں سے کنکریاں برابر کرتے رہے یہاں تک کہ مقرر کردہ لوگوں نے آ کر صفوں کے برابر ہونے کی خبر دی۔ تب انہوں نے مجھے کہا: صف میں صحیح طور پر کھڑا ہو جا۔ پھر انہوں نے تکبیر تحریمہ کہی۔ موطأ امام مالک، بَابُ مَا جَاءَ فِي تَسوِيَةِ الصُّفُوفِ، رقم: ۴۵

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :319

محدث فتویٰ